

[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 10.S.C.R

از عدالت عظمیٰ

ایم/ایس پی ایس آئی ڈیٹا سسٹمز لمیٹڈ

بنام

کلیکٹر آف سینٹرل ایکسائز

17 دسمبر 1996

[ایس۔ پی۔ بھروچا اور ایس۔ سی۔ سین، جسٹسز]

سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 دفعہ 5-اے (1)۔

محصول ڈیوٹی۔ تاریخ نوٹیفیکیشن 1.3.1989۔ عنوان 85.24 کے تحت آنے والے کمپیوٹر سافٹ ویئر کو چھوٹ

سنٹرل ایکسائز ٹریف ایکٹ، 1985 گوشوارہ۔ باب 84 عنوانات 84.71 اور 85.24۔ نوٹ 5 (a) اور 6۔

محصول ڈیوٹی۔ مالیت۔ کمپیوٹر۔ کمپیوٹر کے ساتھ فروخت ہونے والے سافٹ ویئر جیسے ڈسکس، فلاپی، سی ڈی روم۔ ایسے سافٹ ویئر کی قیمت جو کمپیوٹر کی قابل قدر قیمت میں شامل نہیں ہے۔

ان اپیلوں میں سوال یہ ہے کہ کیا سافٹ ویئر کی قیمت، جیسے ڈسکس، فلاپی، سی ڈی روم اور اسی طرح (ریکارڈ شدہ یا اس پر محفوظ کردہ دانشورانہ املاک نہیں)، جسے سافٹ ویئر بھی کہا جاتا ہے، جسے کمپیوٹر کے ساتھ فروخت کیا جاتا ہے، کو محصول ڈیوٹی کے مقاصد کے لیے کمپیوٹر کی قابل قدر قیمت میں شامل کیا جانا تھا۔ کسٹمر، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل نے اس بنیاد پر کارروائی کی کہ اپیل کنندہ نے کمپیوٹر سسٹم فروخت کیے اور یہ کہ سسٹم سافٹ ویئر کے بغیر کمپیوٹر سسٹم نامکمل تھا کیونکہ سسٹم سافٹ ویئر کے بغیر محض ہارڈ ویئر سسٹم کو قابل عمل نہیں بناتا تھا۔ اس کے مطابق اس نے مؤقف اختیار کیا کہ کمپیوٹر سسٹم کی ایکسائز ذمہ داری کا تعین خود کمپیوٹر سسٹم کے حوالے سے کیا جانا چاہیے اور کمپیوٹر سسٹم کی تشخیص کے لیے یہ کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آیا سافٹ ویئر خریدی ہوئی چیز تھی۔ کمپیوٹر سسٹم کی تشخیص میں ایک انفرادی حصہ اپنی آزاد شناخت کھودیتا ہے اور کمپیوٹر سسٹم کا حصہ بن جاتا ہے۔ ٹریبونل کے فیصلوں اور احکامات کے خلاف اس عدالت میں اپیلیں دائر کی گئیں۔

اپیلوں کی اجازت دینا اور متنازعہ فیصلوں اور احکامات کو کالعدم قرار دینا، یہ عدالت

منعقد 1۔ سب سے پہلے، ٹریبونل نے ایک کمپیوٹر سسٹم کو کمپیوٹر کے ساتھ الجھایا؛ جس چیز پر محصول ڈیوٹی لگائی جا رہی تھی وہ کمپیوٹر

تھا۔ دوم، یہ کہ کمپیوٹر اور اس کا سافٹ ویئر الگ اور الگ ہیں، تجارتی بول چال کے معاملے کے ساتھ ساتھ ریکارڈ پر موجود مواد پر بھی واضح ہے۔ کمپیوٹر اس وقت تک مؤثر طریقے سے کام کرنے کے قابل نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس میں ڈسکس، فلاپی ڈسک اور سی ڈی رومز جیسے سافٹ ویئر نہ ہوں، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ کمپیوٹر کا حصہ ہیں یا یہ کہ اگر انہیں کمپیوٹر کے ساتھ فروخت کیا جاتا ہے، تو ان کی قیمت کو محصول ڈیوٹی کے مقاصد کے لیے کمپیوٹر کی قابل قدر قیمت کا حصہ بننا چاہیے۔ اس طرح، سافٹ ویئر کی قیمت، اگر کمپیوٹر کے ساتھ فروخت کی جاتی ہے، تو اسے ایکسائز ڈیوٹی کے مقاصد کے لیے کمپیوٹر کی قابل تشخیص قیمت میں شامل نہیں کیا جا سکتا۔ [272-اے-بی]

سنٹرل ایکسائز، بنگلور کے کلکٹر بنام سن رے کمپیوٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ (1988) 33 ای ایل ٹی 787 نے مسترد کر دیا۔

ریاست اتر پردیش بنام ایم/ایس کورس (انڈیا) لمیٹڈ، [1977] 1 ایس سی آر 837 اور ریاست میسور بنام کورس (انڈیا) لمیٹڈ (1970) 26 ایس ٹی سی 87 (میسور)، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

رابرٹ پی بگلو، کمپیوٹر کنٹرولنگ: مذاکرات اور ڈرافٹنگ گائیڈ، جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1989: وغیرہ کی دیوانی اپیل نمبر 491۔

کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) ایپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے ایف نمبر ای اے نمبر 2387/85-اے کے ساتھ ای-کر اس 23 آف 1986-اے فائنل آرڈر نمبر 543 آف 1988-اے کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اٹل سینٹلو اور ڈی اے دیو، رویندر نارائن، امیت بنسل، اشوک ساگر، ساجن نارائن، ایم بی گپتا، اور امرتا مترا۔

جواب دہندہ کے لیے جے ویلاپلی وائی پی مہاجن، وی کے ورما۔ پی۔ پریشورن۔ وی۔ لکشمی کمارن۔ وی۔ سریدھرن اور وی۔ بالاچندر۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

بھاروچھا، جسٹس۔ کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) ایپیلیٹ ٹریبونل کے فیصلے اور احکامات کے خلاف یہ ایپیلیٹ محصول ڈیوٹی کے مقاصد کے لیے کمپیوٹر کی قابل قدر قیمت سے متعلق ہیں۔ میسرز پروانفارمیشن ٹیکنالوجی لمیٹڈ (1989 کی سول اپیل نمبر 79 اور ایم/ایس پی ایس آئی ڈیٹا سسٹمز لمیٹڈ (1989 کی سول اپیل نمبر 491) کی ایپیلیٹ چنگی سے متعلق ہیں جیسا کہ 28 تاریخ سے پہلے تھی۔ فروری، 1986- میسرز ٹاٹا اینڈ نیسیس لمیٹڈ (1994 کی سول اپیل نمبر 6042) کی اپیل سنٹرل ایکسائز ٹریف ایکٹ 1985 کے تحت موجودہ چنگی سے متعلق ہے۔

سوال، بنیادی طور پر، کمپیوٹر کے ساتھ فروخت ہونے والے سافٹ ویئر کی قیمت کو اس کی قابل قدر قیمت میں شامل کرنے کے سلسلے میں ہے۔ اپیل گزاروں کی یہ دلیل نہیں ہے کہ کمپیوٹر میں نصب کردہ فرم یا نقاشی شدہ سافٹ ویئر کو محصول ڈیوٹی کے مقاصد کے لیے اس کی قیمت میں دھیان میں نہیں رکھا جانا چاہیے۔ یہ ان کا معاملہ ہے کہ سافٹ ویئر کی قیمت جیسے ڈسکس، فلاپی، سی ڈی رومز اور اسی طرح، جو وہ کمپیوٹر کے ساتھ بیچ سکتے ہیں، کو مذکورہ مقصد کے لیے مد نظر نہیں رکھا جانا چاہیے۔

ہم شروع میں یہ واضح کرتے ہیں کہ جب ہم سافٹ ویئر کی بات کریں گے تو ہم ڈسکس، فلاپی اور سی ڈی رومز کی نوعیت کے ٹھوس سافٹ ویئر کا حوالہ دیں گے نہ کہ دانشورانہ املاک کا، جسے سافٹ ویئر بھی کہا جاتا ہے جو ریکارڈ کیا جاتا ہے یا اس پر محفوظ کیا جاتا ہے۔

شروع کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہارڈ ویئر یعنی کمپیوٹر اور اسے چلانے کے لیے ضروری پروگرامنگ یعنی سافٹ ویئر کے درمیان فرق کیا جائے۔ (کمپیوٹر کنٹرولنگ نیگوشیٹنگ اینڈ ڈرافٹنگ گائیڈ بذریعہ رابرٹ پی بگیلو) دیکھیں۔ "سافٹ ویئر کو اسی اشاعت میں ایسے پروگراموں کو بیان کرنے کے لیے کہا گیا ہے جو پنچڈ کارڈز، مقناطیسی ٹیپس اور ڈسکس پر ریکارڈ کی گئی ہدایات پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ آلات کمپیوٹر کو ہدایت دیتے ہیں کہ مطلوبہ آؤٹ پٹ پیدا کرنے کے لیے یہ کون سا کام انجام دے گا۔ فرسٹ نیشنل بینک آف اسپرنگ فیلڈ بنام محکمہ محصول کے معاملے میں الینوائے کی عدالت عظمیٰ کے فیصلے میں یہ مشاہدہ کیا گیا :

"کمپیوٹر کی صنعت میں، کمپیوٹر ہارڈ ویئر خود مشینری کا ٹھوس حصہ ہے۔ سافٹ ویئر مشین میں بھری ہوئی معلومات اور مشین کو دی گئی ہدایات کی نشاندہی کرتا ہے (عام طور پر پنچ کارڈز، ڈسکس یا مقناطیسی ٹیپ کے بذریعے کہ اسے کیا کرنا ہے اور کس حکم پر۔ سافٹ ویئر میں سافٹ ویئر بیچنے والے کی طرف سے فراہم کردہ مشاورت اور ماہر انجینئرنگ کی مدد کے ساتھ ساتھ فلو چارٹ اور انسٹرکشن دستی بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

سافٹ ویئر پروگرام کی دو بنیادی قسمیں ہیں۔ ایک آپریشنل پروگرام ہارڈ ویئر کو کنٹرول کرتا ہے اور دراصل مشین کو کام کرتا ہے۔ یہ ہارڈ ویئر کے کام کرنے کے لیے بنیادی اور ضروری ہے۔ ایک اپلیکیشن پروگرام کو مخصوص افعال انجام دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جب ایک بار پروگرامنگ کی معلومات کمپیوٹر میں ڈالی جاتی ہے۔

پہلے کے ٹیرف کا ٹیرف آئٹم 33 ڈی ڈی "کمپیوٹرز (بشمول سنٹرل پروسیسنگ یونٹس اور پر دینی آلات)، ہر طرح کے" سے نمٹتا تھا۔

موجودہ ٹیرف باب 84 ہیڈنگ 84 71 میں کمپیوٹرز سے متعلق اس طرح پڑھتا ہے :

خود کارڈ یا پروسیسنگ مشینیں اور اس کی اکائیاں؛ مقناطیسی یا آپٹیکل ریڈرز، ڈیٹا میڈیا پر ڈیٹا کو ڈسک شکل میں نقل کرنے کے لیے مشینیں اور اس طرح کے ڈیٹا کی پروسیسنگ کے لیے مشینیں، جہاں کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں ہیں۔

باب نوٹ 5 (ا) میں کہا گیا ہے:

"5(a) سرٹھی نمبر 84.71 کے مقاصد کے لیے؛ بیان محاورہ خود کارڈیٹا پروسیسنگ مشینیں کا مطلب ہے :

(i) ڈیجیٹل مشینیں، جو (1) پروسیسنگ پروگرام یا پروگراموں کو ذخیرہ کرنے اور کم از کم پروگرام کے نفاذ کے لیے فوری طور پر ضروری تاریخ کی صلاحیت رکھتی ہیں؛ (2) صارف کی ضروریات کے مطابق آزادانہ طور پر پروگرام کیا جا رہا ہے؛ (3) صارف کی طرف سے مخصوص ریاضی کے حسابات انجام دینا؛ اور (4) انسانی مداخلت کے بغیر، ایک پروسیسنگ پروگرام کو انجام دینا جس کے لیے انہیں پروسیسنگ رن کے دوران منطقی فیصلے کے ذریعے اپنے عمل میں ترمیم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہیڈنگ 85.24 "آواز یا اسی طرح کے دیگر ریکارڈ شدہ مظاہر کے لیے ریکارڈ، ٹیپ اور دیگر ریکارڈ شدہ میڈیا سے متعلق ہے، بشمول ریکارڈ کی تیاری کے لیے میٹرکس اور ماسٹرز اور اس میں گرامفون ریکارڈ، آڈیو ٹیپ، آڈیو کیسٹ، ویڈیو ٹیپ، ویڈیو کیسٹ، مقناطیسی ڈسکس اور دیگر کیسٹ اور ڈسکس شامل ہیں۔" باب نوٹ 6 میں کہا گیا ہے :

"6. نمبر 85.23 یا 85.24 کے عنوان کے ریکارڈ، ٹیپ اور دیگر ذرائع ابلاغ ان عنوانات میں درجہ بند رہتے ہیں، چاہے وہ اس آلات سے صاف کیے گئے ہوں یا نہیں جس کے لیے وہ تیار کیے گئے ہیں۔

مکمل ہونے کی خاطر، یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ سنٹرل ایکسٹرنل اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 کی دفعہ 15 (1) کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے یکم مارچ 1989 کو جاری کردہ ایک نوٹیفیکیشن، "سنٹرل ایکسٹرنل ایکٹ، 1985 کے گوشوارہ کے ہیڈنگ 85.24 کے تحت آنے والے کمپیوٹر سافٹ ویئر" کو، اس پر رہنے کے قابل پورے ایکسٹرنل ایکٹ سے چھوٹ دیتا ہے۔

ٹریبونل نے اعتراض شدہ فیصلوں میں اس بنیاد پر کارروائی کی کہ اپیل گزاروں نے کمپیوٹر سسٹم فروخت کیے اور یہ کہ سسٹم سافٹ ویئر کے بغیر کمپیوٹر سسٹم نامکمل تھا کیونکہ سسٹم سافٹ ویئر کے بغیر محض ہارڈ ویئر سسٹم کو قابل عمل نہیں بناتا تھا۔ اس نے اس سلسلے میں سنٹرل ایکسٹرنل ایکٹ، بنگلور کے کلکٹر بنام سن رے کمپیوٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ، (1988) 33 ای ایل ٹی 787 کے معاملے میں اپنے پہلے فیصلے پر انحصار کیا۔ اس فیصلے میں مشاہدہ کیا گیا کہ "سافٹ ویئر کے بغیر ہارڈ ویئر نامکمل تھا، محض ایک گوڈا ڈبہ اور گاہک کے لیے اس کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔ اگر سافٹ ویئر سمیت کمپیوٹر کی فراہمی کے لیے ایک ہی معاہدہ ہوتا تو سافٹ ویئر سمیت کمپیوٹر کی کل قیمت کا اندازہ ڈیوٹی پر کرنا پڑتا، اس حقیقت سے قطع نظر کہ آیا سافٹ ویئر کا حصہ ہارڈ ویئر کے ساتھ فراہم کیا گیا ہے یا علیحدہ لاٹ میں اور اس حقیقت سے قطع نظر کہ آیا ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر دونوں کے لیے ایک انوائس بنایا گیا ہے یا سافٹ ویئر کے لیے الگ انوائس بنایا گیا ہے۔ ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ کمپیوٹر سسٹم کی ایکسٹرنل ذمہ داری کا تعین خود کمپیوٹر سسٹم کے حوالے سے کیا جانا چاہیے اور کمپیوٹر سسٹم کی تشخیص کے لیے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آیا سافٹ ویئر باہر لایا گیا آسٹم تھا۔ کمپیوٹر سسٹم کی تشخیص میں ایک انفرادی حصہ اپنی آزاد شناخت کھودیتا ہے اور کمپیوٹر سسٹم کا حصہ بن جاتا ہے۔

ہم سے پہلے اپیل گزاروں نے سافٹ ویئر کے ساتھ صرف ایک کمپیوٹر، یا ایک کمپیوٹر فروخت کیا ہے، اور ہو سکتا ہے کہ سافٹ ویئر درآمد کیا گیا ہو یا باہر لایا گیا ہو۔ اس سلسلے میں کچھ معاہدے ایک مدتی معاہدے ہوتے ہیں اور کچھ کمپیوٹر اور سافٹ ویئر کے لیے الگ سے ہوتے ہیں۔ نمونے کے معاہدے ریکارڈ پر ہیں۔

اپیل گزاروں کے قابل وکیل نے پیش کیا کہ ٹریبونل کی طرف سے متنازعہ فیصلوں میں جو ٹیسٹ لاگو کیا گیا تھا وہ غلط تھا۔ ہماری توجہ ریاست اتر پردیش بنام میسرز کورس (انڈیا) لمیٹڈ، [1977] 1 ایس سی آر 837 میں اس عدالت فیصلے کی طرف مبذول کرائی گئی، جہاں یہ فیصلہ دیا گیا تھا کہ ٹائپ رائٹر بن ٹائپ رائٹر کا ایک لوازمات ہے اور ٹائپ رائٹر کا حصہ نہیں ہے، حالانکہ ٹائپ رائٹر پر بغیر بن کے کسی بھی معاملے کو ٹائپ کرنا ممکن نہیں ہو سکتا ہے۔ اس عدالت نے ریاست میسور بنام کورس (انڈیا) لمیٹڈ میں میسور عدالت عالیہ کے مندرجہ ذیل مشاہدے کا منظوری کے ساتھ حوالہ دیا :

ٹائپ رائٹر بن ٹائپ رائٹر کا حصہ ہے یا نہیں اس پر تجارتی لحاظ سے ٹائپ رائٹر کا کیا مطلب ہے اس کی روشنی میں غور کیا جانا چاہیے۔ ٹائپ رائٹر بازار میں ٹائپ رائٹر بن کے بغیر فروخت کیے جا رہے ہیں اور اس لیے ٹائپ رائٹر بن ٹائپ رائٹر کا لازمی حصہ نہیں ہے تا کہ میسور سلیٹیکس ایکٹ، 1957 کے دوسرے گوشوارہ کے اندراج 18 کے مطابق ٹیکس کو راغب کیا جاسکے۔

اسی استدلال پر، یہ پیش کیا گیا تھا کہ جو سافٹ ویئر اپیل گزاروں نے اپنے کمپیوٹر کے ساتھ فروخت کیا تھا وہ کمپیوٹر کا لازمی حصہ نہیں تھا۔ کمپیوٹر کا فیصلہ اس کے تجارتی معنوں کی روشنی میں کیا جانا تھا اور اس لحاظ سے سافٹ ویئر کو کمپیوٹر کا حصہ نہیں سمجھا جاتا تھا۔ انکم ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 80 ایچ ایچ ای کا حوالہ دیا گیا تھا جو "کمپیوٹر سافٹ ویئر" کی برآمد سے منافع میں کٹوتی کے لیے فراہم کرتا ہے۔ کاپی رائٹ ایکٹ 1967 تو ضیعات کا بھی حوالہ دیا گیا تھا، جہاں کمپیوٹر کی تعریف کسی بھی الیکٹرانک یا اسی طرح کے ڈیوائس کو شامل کرنے کے طور پر کی گئی ہے جس میں انفارمیشن پروسیسنگ کی صلاحیتیں ہوتی ہیں اور کمپیوٹر پروگرام کی تعریف الفاظ، کوڈز، اسکیموں یا کسی دوسری شکل میں ظاہر کردہ ہدایات کے ایک سیٹ سے ہوتی ہے، بشمول مشین پڑھنے کے قابل میڈیم، جو کمپیوٹر کو کسی خاص کام کو انجام دینے یا کسی خاص نتیجے کو حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کاپی رائٹ ایکٹ ادبی کام کی وضاحت کرتا ہے جس میں کمپیوٹر پروگرام، ٹیبل اور تالیفات بشمول کمپیوٹر ڈیٹا بیس شامل ہیں۔ مذکورہ بالا معاہدوں کا بھی حوالہ دیا گیا جو خریداروں کے کمپیوٹر اور سافٹ ویئر کے درمیان فرق کی نشاندہی کرتے ہیں۔

و پرو انفارمیشن ٹیکنالوجی لمیٹڈ اور پی ایس آئی ڈیٹا سسٹمز لمیٹڈ کی اپیلوں میں کمپیوٹر کی تنصیب کے چارجز اور اسے چلانے اور برقرار رکھنے کے لیے خریدار کے اہلکاروں کی تربیت کو بھی کمپیوٹر کی قابل قدر قیمت میں شامل کیا گیا تھا، اور سافٹ ویئر کی قیمت کے حوالے سے جو دلیل پیش کی گئی تھی وہ بھی ان چارجز کے حوالے سے پیش کی گئی تھی۔

مدعا علیہ کے فاضل وکیل نے منصفانہ طور پر اس بات پر اختلاف نہیں کیا کہ اس سافٹ ویئر کی قیمت جو اپیل کنندہ اپنے کمپیوٹر کے ساتھ فروخت کر سکتے ہیں، اگر اس کے خریدار کے ذریعہ حکم دیا گیا ہے، تو اسے کمپیوٹر کی قابل قدر قیمت میں شامل نہیں کیا جاسکتا ہے۔ تاہم، وہ

اس بات پر زور دینے کے لیے تکلیف میں تھا کہ اس کا اطلاق اس فرم سافٹ ویئر پر نہیں ہوتا جو کمپیوٹر میں کندہ کیا گیا تھا؛ یہ اپیل کنندہ کا معاملہ بھی نہیں ہے۔

سب سے پہلے، ٹریبونل نے ایک کمپیوٹر سسٹم کو ایک کمپیوٹر کے ساتھ الجھایا جو ایکسائز ڈیوٹی کے لیے وصول کیا جا رہا تھا وہ کمپیوٹر تھا۔

دوم، یہ کہ کمپیوٹر اور اس کا سافٹ ویئر الگ اور الگ ہیں، تجارتی بول چال کے معاملے کے ساتھ ساتھ ریکارڈ پر موجود مواد پر بھی واضح ہے۔ کمپیوٹر اس وقت تک مؤثر طریقے سے کام کرنے کے قابل نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس میں ڈسکس، فلاپی ڈسک اور سی ڈی رومز جیسے سافٹ ویئر نہ ہوں، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ کمپیوٹر کا حصہ ہیں یا یہ کہ اگر انہیں کمپیوٹر کے ساتھ فروخت کیا جاتا ہے، تو ان کی قیمت کو محصول ڈیوٹی کے مقاصد کے لیے کمپیوٹر کی قابل قدر قیمت کا حصہ بننا چاہیے۔ مثال کے طور پر، ایک کیسٹ ریکارڈ اس وقت تک کام نہیں کرے گا جب تک کہ اس میں کیسٹ داخل نہ کیا جائے۔ لیکن یہ دونوں معروف ہیں اور مختلف اور الگ مضامین کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ کیسٹ کی قیمت، اگر کیسٹ ریکارڈ کے ساتھ فروخت کی جاتی ہے، تو کیسٹ ریکارڈ کی قابل قدر قیمت میں شامل نہیں کی جا سکتی۔ اسی طرح، سافٹ ویئر کی قیمت، اگر کمپیوٹر کے ساتھ فروخت کی جاتی ہے، تو اسے ایکسائز ڈیوٹی کے مقاصد کے لیے کمپیوٹر کی قابل تشخیص قیمت میں شامل نہیں کیا جا سکتا۔

اس نظریے کو مد نظر رکھتے ہوئے جو ہم لیتے ہیں، اپیل کنندگان اور مداخلت کنندہ، ایم/ایس ڈیجیٹل ایکو پمنٹ (انڈیا) لمیٹڈ کی جانب سے ذیلی دلائل سے نمٹنا غیر ضروری ہو جاتا ہے۔

اپیلوں کی اجازت دی جاتی ہے اور اپیل کے تحت فیصلوں اور احکامات کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ کوٹ کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

ٹی۔ این۔ اے

اپیلوں کی منظوری دی جاتی ہے